نازش منظیر

آج کی سوچ سے عمل کے اصول

آج کی سوچ 1-20 میں ساری ہی باتیں بہت اچھی ہیں مگر اس میں سے کچھ باتیں جو میں نے اپنے عمل کے لئے چنی ہیں۔ وہ یہ ہیں:

اخلاص نیت

کسی بھی عمل کی قبولیت کے لئے اخلاص نیت ہونا بہت ضروری ہے۔ میرے سارے اعمال کا مقصد صرف اور صرف اللہ کی رضا ہونی چاہیے۔ اگر میری نیت اللہ کی رضا ہوگی تو چھوٹا عمل بھی عبادت کا درجہ حاصل کریگا۔

مسکراہٹیں بکھیریں

Stay positive in the negative world.

سب سے آسان صدقہ مسکرانا ہے۔ ہمارے خوش رہنے کے اثرات صرف ہمارے تک ہی محدود نہیں رہتے بلکہ ہمارے آس پاس کے لوگوں پر اس کے مثبت اثرات پڑتے ہیں۔ مجھے ہمیشہ مثبت سوچنا چاہیے اور اپنے آس پاس کے ماحول سے Negativity کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

ظلم و زیادتی نہ کرنا

خود کو ظلم سے بچانا چاہیے۔ یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے کہ اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ ظالم اور مظلوم دونوں کی مدد کرو۔ ظالم کو ظلم کرنے سے روکنا اسکی مدد ہے۔ ہم کو خود بھی ظلم نہیں کرنا ہے اور کہیں ظلم ہو رہا ہو تو اسکو بھی روکنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

دل و دماغ کی سوچوں کی درستگی اور دوسروں کو معاف کرنا

مجھے فاعفوا واصفحو پر عمل کرنا ہے اور دوسروں کو معاف کرنا ہے اور ساتھ ہی بھول جانے کی کوشش کرنی ہے۔ اگر حال کو خوشگوار بنانا ہے تو ماضی کی تلخ یادوں کو بھلانا پڑیگا اور ساتھ ہی دوسروں کو اللہ کی خاطر معاف کرنا ہوگا، جس طرح یوسف ؑ نے اپنے بھائیوں کو معاف کر دیا تھا حالانکہ ان کے بھائیوں

نے یوسفؑ کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا تھا۔ بالکل اسی طرح بدلہ لینے کے بجائے معاف کرنا ہے اور اس انسان کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی ہے

شکر گزاری۔ اللہ کی طرف سے دی گئی ان گنت نعمتوں کا شکر ادا کرنا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جو بھی نعمتیں ہمیں دی ہیں ان کا صحیح استعمال بھی شکر گزاری ہے۔ ہمیں اپنے وقت، صحت اولاد، مال کو اللہ کی رضا کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عمل کی توفیق دے آمین